# امام جعفر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ
# کی مبارک عادتیں

**25-January-2024**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

25 جنوری، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# اِمام جعفر رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی مبارک عادتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...پرندے زندہ ہوگئے

✿... جھوٹ سب سے بُری بیماری ہے

✿...جنّت میں گھر خرید لیا

✿...اِمام جعفر صادِق رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تین عبادات

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

***For Feedback*** : +92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

## دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کے اَہۡلِ بیت پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اس کی 100 حاجتیں پُوری فرمائے گا۔[1]

**اَہۡلِ بیتِ پاک** یعنی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر والوں (مثلاً ازواجِ پاک اور تمام اَوْلادِ پاک) پر درود پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں درود عرض کریں، پھر اس کے ضمن میں **اَہۡلِ بیت** پر درود پیش کریں۔ مثلاً یُوں درودِ پاک پڑھ لیجئے! اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّم۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو
مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر درود پڑھو
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو
ہر ایک کام میں تم پیش تر درود پڑھو
ہزار درد کو یہ ایک دوا کفایت ہے
جو پیش آئے ذرا بھی خطر درود پڑھو[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... سیر اعلام النبلاء، جلد: 6، صفحہ: 442۔
2 ... نورِ ایمان، صفحہ: 56 تا 57 ملتقطاً۔

# بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## پرندے زندہ ہو گئے

ایک مرتبہ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما تھے، بہت سارے لوگ بھی فیض لینے کیلئے آپ کی خِدمت میں حاضِر تھے۔ آپ نے اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا ذِکرِ خیر کرتے ہوئے یہ واقعہ بیان کیا کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: اے اللہ پاک! مُردے کس طرح زندہ کئے جائیں گے، مجھے آنکھوں سے دِکھا دے۔ اللہ پاک نے اپنے خلیل عَلَیْہِ السَّلَام کی درخواست (**Request**) قبول کی اور فرمایا:

| | |
|---|---|
| فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ (پارہ:3، اَلْبَقَرَۃ:260) | ترجمۂ کَنْزُ الْعِرْفَان: تو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانُوس کر لو پھر ان سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔ |

[1] ... بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء... الخ، صفحہ:65، حدیث:1۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: تم چاہو تو میں بھی تمہیں پرندے (**Birds**) زندہ کرکے دِکھادُوں؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! ضرور دکھادیجئے! اب حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک مور، ایک کوّا، ایک باز اور ایک کبوتر لیا، انہیں ذبح کرکے ان کا قیمہ (**Minced Meat**) بنانے کا حکم فرمایا اور ان کے سَر الگ الگ محفوظ فرمالئے۔ جب ان سب کا قیمہ بنا کر ایک دوسرے کے ساتھ مِلا دیا گیا تو آپ نے باری باری چاروں پرندوں کو آواز دی: **اے مور! اے کوّے! اے باز! اے کبوتر!** یُوں آپ آواز دیتے گئے اور ہر پرندے کا گوشت (**Meat**) اُڑ کر اپنے اپنے سَر کے ساتھ جڑتا گیا، **یوں چاروں پرندے جن کو ذبح کرکے قیمہ بنایا جاچکا تھا، حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی کرامت سے فوراً زندہ ہوگئے۔**[1]

**نوٹ:** خلافِ عادت بات جو اللہ پاک کے ولی سے ظاہر ہو اُسے **کرامت** کہتے ہیں۔[2]

مِلّت کے رہنما ہیں، حضرت اِمام جعفر | سردارِ اَولیا ہیں حضرت اِمام جعفر
سینہ بسینہ پہونچی، حَسنین کی وراثت | فرزندِ مرتضیٰ ہیں، حضرت اِمام جعفر[3]

-*-*-*

کرامتِ اِمام جعفر | مرحبا! مرحبا! | سِیادت اِمام جعفر | مرحبا! مرحبا!
برکتِ اِمام جعفر | مرحبا! مرحبا! | عظمتِ اِمام جعفر | مرحبا! مرحبا!
فیضانِ جعفرِ صادِق | جاری رہے گا!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شَواهِدُ النُّبُوَّة، صفحہ: 250 بتغیرِ قلیل۔
2 ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 58، حصہ: 1 ماخوذاً۔
3 ...فیضانِ امامِ جعفر، صفحہ: 21 ملتقطاً۔

## اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ❁ سَیِّدُ الشُّھَدَاء، شہیدِ کربلا اِمام عالی مقام حضرت اِمام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے پڑپوتے (Great-grandchildren) ہیں ❁ آپ نے 2 عظیمُ الشّان صحابہ: حضرت انس بن مالِک اور حضرت سَہل بن سَعد رَضِیَ اللہُ عنہما کی صحبت پائی، لہٰذا آپ **عظیمُ الشّان تابعی** ہیں۔[1] ❁ آپ والدہ (Mother) کی طرف سے **صِدِّیقی** (یعنی مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی اَوْلاد) اور والِد صاحِب (Father) کی طرف سے **حسینی سید** ہیں۔[2] ❁ آپ کا نامِ پاک: جعفر، کنیت: ابو عبد اللہ اور لقب: صادِق ہے۔[3] **صادِق کا معنیٰ ہے:** سچ بولنے والا۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کبھی بھی جھوٹ نہیں بولتے تھے، اس لئے آپ کا لقب صادِق (یعنی سچّا) ہو گیا۔[4]

صدیق کے کرم سے، ان کا لقب ہے صادِق | فاروق کی عطا ہیں حضرت اِمام جعفر [5]

## جھوٹ سب سے بُری بیماری ہے

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! آپ ہمیشہ سچ بولا کرتے تھے، کاش! ہمیں بھی صِرْف و صِرْف سچ ہی بولنے کی توفیق اور جھوٹ (Lying) سے نفرت نصیب ہو جائے۔ افسوس! آج کل بات بات پر جھوٹ بولنا عام ہوتا جارہا ہے بلکہ جھوٹ مُعَاشرے (Society) میں اتنا عام ہو گیا ہے کہ لوگ جانے، انجانے

---

1 ... سیر اعلام النبلاء، جلد: 6، صفحہ: 438 ملتقطاً۔
2 ... سیر اعلام النبلاء، جلد: 6، صفحہ: 438۔
3 ... شَواھِدُ النُّبُوَّۃ، صفحہ: 245۔
4 ... اللباب فی تہذیب الانساب، جلد: 2، صفحہ: 229 مفہوماً۔
5 ... فیضانِ امام جعفر، صفحہ: 21۔

میں جُھوٹ بول رہے ہوتے ہیں اور انہیں خبر تک نہیں ہوتی۔ **یقین مانیئے!** جھوٹ بہت ہی بُری بیماری ہے۔ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ❁ تقویٰ سے اَفْضَل کوئی زادِ راہ (یعنی سامانِ سفر) نہیں ❁ جہالت سے بڑھ کر کوئی نقصان دہ دشمن نہیں اور ❁ **جھوٹ سے بڑھ کر کوئی بیماری نہیں۔**[(1)]

میں جُھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں | اللہ مرض سے تُو گُناہوں کے شِفا دے[(2)]

## آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ...!

**پیارے اسلامی بھائیو!** جھوٹ واقعی بہت خطرناک بیماری (**Dangerous Disease**) ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** سچائی کو (اپنے اوپر) لازِم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنّت کا راستہ دکھاتی ہے۔ آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ پاک کے نزدیک صِدِّیق (بڑا سچا) لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنّم کا راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک کَذّاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔[(3)]

اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیظ! اللہ پاک ہمیں جھوٹ بولنے سے بچنے اور ہمیشہ سچی بات ہی زبان پر لانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بخش دے میری ہر اِک خطا یاخُدا! | فضل سے نیک بندہ بنا یاخُدا!

---

1 ... حلیۃ الاولیاء، جلد:3، صفحہ:228، رقم:3794۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:115۔
3 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب قبح الکذب...الخ، صفحہ:1008، حدیث:2607۔

تُو بنا نیک نیکوں کے صدقے مجھے
اور پابندِ سُنّت بنا یاخُدا!
غیبتوں، چغلیوں، عیب دریوں سے اور
جھوٹ سے بھی مجھے تُو بچا یاخُدا! (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## جنّت میں گھر خرید لیا

**پیارے اسلامی بھائیو!** ✿ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ **اَئِمَّہ اہلِ بیت** سے ہیں ✿ آپ اپنے وقت کے بہت بڑے عالِم (**Scholar**) ✿ مفتی ✿ زاہِد ✿ متقی ✿ پرہیز گار ✿ عبادت گزار ✿ اور ولیٔ کامِل تھے۔ آپ کو اللہ پاک کی بارگاہ میں بڑا مقام حاصِل تھا۔

**شَواہِدُ النُّبُوَّۃ میں ہے:** ایک مرتبہ ایک شخص اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور 10 ہزار دِینار (**Gold Coins**) آپ کو پیش کرتے ہوئے عرض کیا: حُضُور! میں حج کے لئے جارہا ہوں۔ آپ میری یہ رقم سنبھال لیجئے! اور مجھے ان کے بدلے کوئی مکان خرید دیجئے! یہ کہہ کر وہ شخص حج کے لئے روانہ ہو گیا۔ جب واپس آیا تو آپ نے فرمایا: **میں نے تمہارے لئے جنّت میں مکان خرید لیا ہے۔** یہ کہہ کر آپ نے ایک رسید اس شخص کو دی اور فرمایا: یہ لَو! یہ تمہارے جنّتی گھر کی رسید (**Receipt**) ہے۔ اس زبردست عنایت پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور اپنے جنّتی مکان کی رسید لے کر گھر چلا گیا۔ خُدا کی قدرت کہ یہ شخص بیمار پڑ گیا، جب اسے یقین ہو گیا کہ اب زِندہ رہنا دُشوار ہے تو اس نے وصیت لکھوائی کہ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے ہاتھوں لکھی ہوئی رسید قبر میں میرے ساتھ دفن کر دی جائے۔ جب اس شخص کی وفات (**Death**) ہوئی تو وصیت (**Will**) کے مُطابِق رسید اس کی قبر میں رکھ دی گئی۔ دوسرے دِن لوگوں نے دیکھا کہ وہی رسید قبر کے اُوپر رکھی ہے

1 ...وسائلِ فِردَوس، صفحہ: 9، 10 ملتقطاً۔

اور اس کے پیچھے لکھا ہے: **اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے جو وعدہ کیا تھا وہ پُورا ہو گیا (یعنی اس شخص کو جنّتی مکان دے دیا گیا ہے)۔**(1)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| برکتِ | اِمام | جعفر | مرحبا! | مرحبا! | عظمتِ | اِمام | جعفر | مرحبا! مرحبا! |
| شرافتِ | اِمام | جعفر | مرحبا! | مرحبا! | صداقتِ | اِمام | جعفر | مرحبا! مرحبا! |
| کرامتِ | اِمام | جعفر | مرحبا! | مرحبا! | سیادتِ | اِمام | جعفر | مرحبا! مرحبا! |

فیضانِ جعفر صادق! جاری رہے گا!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اِمام جعفر صادق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی اچھی عادات

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت بااَخلاق تھے ❁ آپ کی طبیعت میں خوش اَخلاقی تھی ❁ ہونٹوں پر اَکْثَر مسکراہٹ (Smile) سجی رہتی ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اتنے بااَدب تھے کہ جب بھی ذِکرِ مصطفےٰ ہوتا تو تعظیم کے سبب رنگ زَرْد ہوجاتا ❁ کبھی بھی بے وُضو حدیثِ پاک بیان نہ فرماتے ❁ نماز وتِلاوت میں مشغول رہتے ❁ آپ کی گفتگو (Conversation) فضول گوئی سے پاک ہوتی تھی۔(2)

## خیر خواہی اور غریبوں کی مدد

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی **مبارک عادات** (Habits) میں سے ایک پیاری پیاری عادت خیر خواہی بھی ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ آپ لوگوں کو خوب کھلایا کرتے تھے۔(3)

---

1 ... شَواھِدُ النُّبُوَّۃ، صفحہ: 251۔
2 ... شفاء، القسم الثانی، الباب الثالث، فصل فی تعظیم النبی بعد موتہ، جز: 2، صفحہ: 36۔
3 ... حلیۃ الاولیا، جلد: 3، صفحہ: 226، رقم: 3788۔

# بے موسمے انگور مل گئے

حضرتِ لَیث بن سَعد رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں ایک بار حج کے اِرادے سے مکہ مکرمہ حاضر ہوا۔ نمازِ عصر اَدا کرنے کے بعد میں مسجد الحرام کے قریب **جبلِ اَبُو قُبَیْس** کی طرف چل پڑا۔ میں نے دیکھا کہ وہاں ایک شخص بیٹھا اللہ پاک کے ذِکر میں مَصرُوف ہے، اس نے **یارَبِّ! یارَبِّ!** پڑھنا شروع کیا، پڑھتا رہا، پڑھتا رہا، یہاں تک کہ اُس کی سانس پھول گئی۔ پھر اس نے **یااللہ! یااللہ!** پڑھنا شروع کیا، یہاں تک کہ سانس پھر پُھول گئی، پھر کہا: **یا حَیُّ، یاقیُّومُ!** یہاں تک کہ اُس کی سانس پھول گئی۔ پھر کہنے لگا: **یارحمٰنُ! یارحمٰنُ!** یہاں تک کہ اُس کی سانس پُھول گئی۔ پھر **یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن** کاوِرد کرتا رہا حتّٰی کہ اُس کی سانس پھول گئی۔ جب وہ فارغ ہوا تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کرنے لگا: یااللہ پاک! اَنگور کھانے کی خواہش ہے، مجھے اَنگور کھلادے اور میری چادر پھٹ گئی ہے مجھے نئی چادر عطا کردے۔

حضرتِ لَیث بن سعد رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم! اُس کی بات اَبھی پوری نہ ہوئی تھی کہ میں نے ایک ٹوکری دیکھی جو انگوروں سے بھری ہوئی تھی حالانکہ اُن دنوں انگوروں کا موسم (**Season**) نہ تھا اور ساتھ میں دو چادریں بھی تھیں۔ جب اُس نے کھانے کا اِرادہ کیا تو میں نے کہا: میں بھی آپ کا شریک ہوں، جب آپ نے دُعا کی تھی تو میں نے آمین کہا تھا۔ اُس نے کہا: آیئے! اللہ پاک کا نام لے کر کھایئے اور کوئی چیز بچا کر نہ رکھئے گا۔ میں نے آگے بڑھ کر انگور کھانا شروع کر دیئے۔ ان انگوروں میں بیج (**Seeds**) نہیں تھے اور میں نے ایسے عمدہ (یعنی لذیذ) انگور پہلے کبھی نہیں کھائے تھے، میں نے خوب سیر ہو کر (یعنی جی بھر کر) کھائے مگر ٹوکری میں سے کچھ بھی کم نہ ہوا۔ پھر مجھے فرمایا: اِن چادروں میں سے جو پسند ہو لے لو۔ میں نے کہا: مجھے چادر (**Shawl**) کی ضرورت نہیں۔ پھر وہ کہنے لگا:

تم تھوڑی دیر چھپ جاؤ تاکہ میں اِنہیں پہن لوں۔ میں آڑ میں ہو گیا۔ اُس نے ایک چادر کو تہبند کے طور پر استعمال کیا اور دوسری اُوپر اوڑھ لی پھر اپنی اتاری ہوئی دو چادریں اپنے ہاتھ میں لیں اور چل دیا۔ میں بھی اُس کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ جب وہ **صفا و مروہ** کے مقام پر پہنچا تو اُسے ایک آدمی ملا اور کہنے لگا: **اے اللہ پاک کے پیارے رسول کے بیٹے!** مجھے لباس پہنائیے، اللہ کریم! آپ کو لباس پہنائے۔ اُس نے دونوں چادریں مانگنے والے کے حوالے کر دیں۔ میں نے اُس آدمی سے پوچھا: اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ کون ہیں؟ اُس نے جواب دیا: یہ حضرتِ جعفر بن محمد (یعنی اِمام جعفرِ صادق) رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں۔ حضرتِ لَیْث رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اِس کے بعد میں نے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بہت تلاش کیا مگر کہیں نہ پایا۔ **مجھے آپ کی جدائی پر بہت صدمہ ہوا۔**[1]

کردار میں جھلک ہے، انوارِ مصطفےٰ کی
نورانی آئینہ ہیں، حضرت اِمام جعفر
کونین کی بلندی، ہے ان کے نقشِ پا میں
محبوبِ مصطفےٰ ہیں، حضرت اِمام جعفر[2]

*—*—*

کرم سے ہم پر اِمام جعفر
ہیں سایہ گُستر اِمام جعفر
سخا کے پیکر اِمام جعفر
غریب پرور اِمام جعفر
حیا کے پیکر اِمام جعفر
ہمارے رہبر اِمام جعفر
ہمیں ہو کیوں کر اِمام جعفر
عَدو کا اَب ڈر اِمام جعفر[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... الروض الفائق، صفحہ: 224۔
2 ... فیضانِ امام جعفر، صفحہ: 21 ملتقطاً۔
3 ... فیضانِ امام جعفر، صفحہ: 20۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ اللہ پاک کی دِی ہوئی نعمتوں میں دوسروں کو شریک کرنے والے تھے، اللہ پاک نے آپ کو غیب سے انگور عطا فرمائے، آپ نے اس میں دوسرے شخص کو شریک فرمایا، اللہ پاک نے آپ کو غیب سے لباس عطا فرمایا تو آپ نے پہلے والا لباس غریب شخص کو عطا فرما دیا۔ یاد رکھئے! کسی غریب مسلمان کو لباس پہنانا بڑی فضیلت والا عمل ہے۔ چنانچہ **حدیث پاک میں ہے:** جس نے کسی مسلمان کو لباس پہنایا جب تک اس میں سے کوئی دھاگا یا لڑی اس کے بدن پر رہے لباس پہنانے والا اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا۔[1] **ایک اور حدیث پاک میں ہے:** جو کسی بے لباس کو لباس پہنائے اللہ پاک اسے سبز جنّتی جوڑے پہنائے گا۔[2]

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے، ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ پاک کے دیئے ہوئے مال و دولت اور دیگر نعمتوں میں دوسروں کو شریک کرنے کی عادَت بنائیں۔

## رَبّ کے دیئے میں سے خرچ کیجئے!

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ (پارہ:29، اَلدَّھر:7 تا 9) | تَرجمہ کَنزُالعِرفان: اور وہ اللہ کی مَحبّت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تمہیں خاص اللہ کی رضا کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔ |

یعنی اللہ پاک کے وہ نیک اور مقبول بندے جنہیں جنّت عطا کی جائے گی، جو جنّتی

1 ... مستدرک، کتاب اللباس، باب من کسا مسلماً ثوباً...الخ، جلد:5، صفحہ:275، حدیث:7499۔
2 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ:581، حدیث:2449۔

چشموں سے پئیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو دُنیا میں ❁ اللہ پاک کی محبّت میں غریبوں، مسکینوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور ❁ مخلص ایسے ہیں کہ کہتے ہیں: ہم نے تمہیں اللہ پاک کی رضا کے لئے کھلایا ہے، ہم تم سے کسی قسم کی جزا یا شکریہ کا ارادہ نہیں کرتے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے۔ ہم بھی دوسروں کو کھلانے پلانے والے بنیں، اللہ پاک نے جو نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں، ان میں دوسروں کو شریک کیا کریں۔

## کھلانے پِلانے کے فضائل پر احادیث

❁ بارگاہِ رسالت میں سُوال ہوا: کون سا اِسْلام اچھا ہے؟ فرمایا: **کھانا کھلاؤ** اور ہر جانے انجانے شخص کو سلام کرو![1] ❁ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رحمٰن کی عبادت کرو! **کھانا کھلاؤ!** اور سلام کو عام کرو! جنّت میں سلامتی سے داخِل ہو جاؤ گے۔[2] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: بے شک جنّت میں ایسے بالاخانے ہیں جن کا باہر والا حِصّہ اندر سے اور اندرونی حِصّہ باہَر سے نظر آتا ہے۔ عرض کی گئی: یہ کس کیلئے ہوں گے؟ فرمایا: جو اچھی بات کہے، **کھانا کھلائے،** ہمیشہ روزے رکھے اور اس وقت قیام کرے (یعنی نماز پڑھے) جب لوگ سوئے ہوں۔[3] ❁ حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بھوکے مسلمان کو **کھانا کھلانا** مغفرت وَاجِب کرنے والے اعمال میں سے ہے۔[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 … بخاری، کتاب الاستئذان، باب السلام للمعرفۃ وغیر المعرفۃ، صفحہ: 1543، حدیث: 6236۔
2 … ترمذی، کتاب الاطعمۃ، باب ماجاء فی فضل اطعام الطعام، صفحہ: 458، حدیث: 1855۔
3 … ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، صفحہ: 597، حدیث: 2527۔
4 … مستدرک، جلد: 3، صفحہ: 372، حدیث: 3990۔

# اِمام جعفر صادق اور موت کی یاد

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کی **پیاری عادات** میں سے یہ بھی ہے کہ آپ موت کو کَثْرت سے یاد کیا کرتے تھے۔ آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ رات کو قبرستان تشریف لے جایا کرتے اور فرماتے: اے قبر والو! کیا بات ہے؟ میں تم لوگوں کو پُکارتا ہوں تو تم کوئی جواب نہیں دیتے...؟؟ پھر فرماتے: افسوس! میرے اور تمہارے درمیان پردہ ہو گیا ہے لیکن جلد ہی میں بھی تمہارے جیسا ہونے والا ہوں۔ **آپ یہی فرماتے رہتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی** اور آپ نمازِ فجر کے لئے مسجد تشریف لے جاتے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** عبرت و نصیحت کے لئے قبرستان جانا، قبروں کو دیکھ کر عبرت لینا، قبروں کے اَحوال پر غور و فِکْر (**Pondering**) کرنا بھی بڑی پیاری ادا ہے۔ نیک لوگوں کی زندگی میں عموماً یہ انداز دیکھنے کو ملتا ہے کہ یہ بلند رُتبہ حضرات قبرستان جایا کرتے تھے بلکہ قبرستان جانا تو نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتِ مبارکہ ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ وقتاً فوقتاً قبرستان جایا کریں، وہاں کچھ دیر بیٹھ کر اپنی موت، قبر کے گہرے گڑھے، اس کی تنہائی اور وَحْشَت سے مُتَعَلِّق غور و فِکْر کیا کریں۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **قبروں کو دیکھا کرو! بیشک قبروں کو دیکھنا دُنیا سے بے رغبت کرتا اور آخرت کی یاد دِلاتا ہے۔**[2]

چاہیں تو ہفتے (**Week**) میں ایک دِن مُقَرَّر کر لیجئے! کچھ دیر کے لئے قبرستان جائیے! اَہْلِ قبرستان کے لئے فاتحہ و ایصالِ ثواب کیجئے! اور کچھ دیر بیٹھ کر قبر و آخرت کے معاملے

1... احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، الباب السادس...الخ، جلد:4، صفحہ:588۔
2... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ:252، حدیث:1571۔

میں غور و فِکر کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے ❁ خوفِ خُدا نصیب ہو گا ❁ دِل نرم ہو گا ❁ گُناہوں کی عادت چُھوٹے گی ❁ دِل میں اللہ و رسول کی مَحبّت بڑھے گی ❁ نیکیوں پر اِسْتِقَامت نصیب ہو گی ❁ اور خوفِ خُدا میں رونا نصیب ہو گا۔

| | |
|---|---|
| دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے | بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے |
| تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا | زمیں کی خاک پر سونا ہے، اینٹوں کا سرہانا ہے |
| عزیزا یاد کر جس دن کہ عزرائیل آئیں گے | نہ جاوے کوئی تیرے سنگ اکیلا تُونے جانا ہے |
| غُلامؔ اِک دَم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غُرَّہ | خدا کی یاد کر ہر دَم کہ جس نے کام آنا ہے |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا خوفِ خُدا

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت خوفِ خُدا والے تھے۔ بچپن مبارک ہی میں یہ انداز تھا کہ آپ خوفِ خُدا سے خوب روتے، اور ہچکیاں لیتے تھے، یہاں تک کہ دیکھنے والوں کو ہمدردی (Sympathy) ہونے لگتی تھی۔ آپ کے بچپن شریف کا واقعہ ہے، آپ کی عمر (Age) تقریباً 4 سال تھی۔ ایک رَوْز زار و قطار رَوْرہے تھے، کسی نے **آلِ رَسُول** کی خِدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر عرض کی: شہزادے! کیا بات ہے؟ کسی چیز کی ضرورت ہو تو حکم فرمادیجئے، ابھی حاضر کرتا ہوں۔ یہ سُن کر اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے رونے کی آواز اَور بلند ہو گئی اور فرمایا: چچا جان! اللہ پاک کے غضب اور عذابِ جہنّم کے خوف (Fear) سے دِل بیٹھا جارہا ہے۔ اُن صاحِب نے شَفْقَت سے عرض کی: شہزادے! آپ تو بہت چھوٹے ہیں، ابھی سے اتنا خوف کیسا؟ اطمینان رکھئے! بچوں کو عذاب نہیں دیا جاتا۔ یہ سُن کر اِمام جعفر صادق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا **خوفِ خُدا** مزید نمایاں ہو گیا اور وہ بولے: چچا

جان! میں نے دیکھا ہے کہ بڑی لکڑیاں سُلگانے کے لئے اِن کے گرد چھپٹیاں (یعنی لکڑی کی چھلن وغیرہ) رکھ دی جاتی ہیں، چھپٹیاں جلدی آگ پکڑ لیتی ہیں اور ان کی بدولت بڑی لکڑیاں بھی جل اُٹھتی ہیں، میں ڈرتا ہوں کہ اَبُو جہل اور اَبُو لہب جیسے بڑے بڑے کافِروں کو جہنّم میں جلانے کے لئے چھپٹیوں کی جگہ کہیں مجھے آگ میں نہ ڈال دیا جائے۔(1)

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ
میں تھر تھر رہوں کانپتا یا اِلٰہی!
مرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دم
ترے خوف سے یا خُدا یا اِلٰہی!
مرے دِل سے دُنیا کی چاہت مٹا کر
کر اُلفت میں اپنی فنا یا اِلٰہی!
بنادے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ
گُناہوں سے ہر دَم بچا یا اِلٰہی!(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## خوفِ خُدا میں رونے کے فضائل

**پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن شریف میں ہی کس قدر **خوفِ خُدا** رکھنے والے تھے۔ اللہ پاک ہمیں بھی **خوفِ خُدا** کی نعمت عطا فرمائے، یقیناً خوفِ خُدا اَور عِشْقِ مصطفےٰ میں رونا عظیم الشّان نیکی ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:**

---

1 ...نیکی کی دعوت، صفحہ: 585 تا 586 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105 بتقدم وتاخر۔

جس مؤمن کی آنکھوں سے **خوفِ خُدا** کے سبب آنسو نکلتے ہیں اگرچہ مکھی کے سَر کے برابر ہوں، پھر وہ آنسو اس کے چہرے (**Face**) کے ظاہِری حصّے کو پہنچیں تو اللہ پاک اسے جہنّم پر حرام کر دیتا ہے۔[1]

جی چاہتا ہے پھوٹ کے روؤں ترے ڈر سے | اللہ مگر دِل سے قَساوت نہیں جاتی

✿رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کے پہلو **خوفِ خُدا** کے سبب لرزتے رہتے ہیں، ان کی آنکھ سے گرنے والے ہر آنسو کے قطرے سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے، جو کھڑے ہو کر اپنے رَبّ کی پاکی بیان کرنا شروع کر دیتا ہے۔[2]

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی![3]

✿رحمتِ دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **خوفِ خُدا** سے رونے والا ہر گز جہنّم میں داخِل نہیں ہوگا، حتی کہ دُودھ تھن (**Udder**) میں واپس آجائے۔[4] مشہور مفسرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس **حدیثِ پاک** کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی جیسے دوہے ہوئے دودھ کا تھن میں واپس ہونا ناممکن (**Impossible**) ہے ایسے ہی **خوفِ خُدا** سے رونے والے کا دوزخ میں جانا بھی ناممکن ہے۔[5]

قلبِ مُضطَر کی لاج رکھ مولیٰ | یہ صدا میری چشمِ نَم کی ہے[6]

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد: 1، صفحہ: 491، حدیث: 802۔
2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد: 1، صفحہ: 521، حدیث: 914۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105۔
4 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد: 1، صفحہ: 490، حدیث: 800۔
5 ...مراٰۃ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 436 بتغیر قلیل۔
6 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 141۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** جو **خوفِ خُدا** سے روتے ہیں، ان کی اپنی تو کیا شان ہے، ان کے صدقے دوسروں پر بھی کرم ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرمارہے تھے، آپ کی پیاری پیاری گفتگو سُن کر حاضِرین میں سے ایک شخص رَو پڑا، یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر آج تمہارے درمیان وہ تمام مسلمان موجود ہوتے جن کے گُناہ پہاڑوں (**Mountains**) کے برابر ہیں تو انہیں اس ایک شخص کے رونے کی وجہ سے بخش دیا جاتا کیونکہ فرشتے بھی اس کے ساتھ رو رہے تھے اور دُعا کر رہے تھے: اے اللہ پاک! جو کثرت سے روتے ہیں، نہ رونے والوں کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما۔[1] حضرتِ مولانا روم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

هَر كُجا آبِ رَواں غُنچه بُوَد | هَر كُجا اشكِ رَواں رَحمَت بُوَد

**ترجمہ:** جب آسمان سے بارش برستی ہے تو زمین پر غنچے اور گل کھلتے ہیں اور جب خوفِ خدا سے کسی کے آنسو جاری ہوتے ہیں تو رحمت کے پھول کھلتے ہیں۔

جو کہ خوفِ خُدا سے روتا ہو | قابِلِ احترام ہوتا ہے
جو بُرے خاتمے سے ڈرتا ہو | قابِلِ احترام ہوتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## خوفِ خُدا میں رونے کے طریقے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی چاہئے کہ **خوفِ خُدا** سے رویا کریں، آنسو بہایا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو جہنّم سے نجات بھی مل جائے گی ❁ تنہائی میں بیٹھ جائیں ❁ قبر کے اَحوال پر غور و فِکر کریں ❁ قبر کی تنگی ❁ وحشت و

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد:1، صفحہ:494، حدیث:810۔

تنہائی کو یاد کریں ❁ رُوح نکلنے کی مشکلات اور تکلیفوں کو سوچیں ❁ اپنے گُناہوں کو یاد کریں ❁ روزِ قیامت اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا منظر ذہن میں لائیں ❁ قیامت کی ہولناکیوں کا تصوُّر باندھنے کی کوشش کریں ❁ جہنّم کے عذابات پڑھیں ❁ انہیں بار بار ذہن میں لاتے رہیں ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت کثرت سے کرنے کی عادَت بنائیں، اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! **خوفِ خُدا** سے رونا نصیب ہو جائے گا۔

تُو ڈر اپنا عنایت کر، رہیں اس ڈر سے آنکھیں تَر | مٹا خوفِ جہاں دِل سے، مٹا دُنیا کا غم مولیٰ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## جب ان کا یہ عالَم ہے تو...

اپنے دَور کے بہت بڑے عالِم اور ولیٔ کامِل حضرت داؤد طائی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک مرتبہ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں عرض کی: عالی جاہ! آپ **اَہْلِ بیتِ پاک** (یعنی رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد) میں سے ہیں، لہٰذا مجھے کچھ نصیحت فرما دیجئے! اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ خاموش رہے، پھر عرض کیا: عالی جاہ! آپ **اَہْلِ بیتِ پاک** میں سے ہیں، مجھے کوئی نصیحت فرما دیجئے! اس پر اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: میں تو خُود خوفزدہ ہوں کہ اگر قیامت کے دِن میرے جدِّ اَعْلیٰ (یعنی محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے میرا ہاتھ پکڑ کر یہ پوچھ لیا کہ تُو نے میری پیروی کا حق کیوں ادا نہیں کیا تو میں کیا جواب دُوں گا؟ یہ سُن کر حضرت داؤد طائی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ رو پڑے کہ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اتنے بلند رُتبہ ہو کر بھی خوف زدہ ہیں تو میں کس گنتی میں آتا ہوں۔[2]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

2 ...تذکرۃ الاولیاء، جلد:1، صفحہ:21 بتغیرِ قلیل۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** بڑے لوگوں کی بڑی باتیں ہوتی ہیں...!! اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اتنی بلند رُتبہ ہستی ہیں، آپ **اَہْلِ بیت** میں سے ہیں، اپنے وقت کے بہت بڑے اِمام ہیں، بہت بڑے عالِم بھی ہیں، بہت بڑے ولِیُّ کامِل بھی ہیں، اللہ پاک کی بارگاہ میں اتنے مقبول (Popular) ہیں کہ آپ دُعا کر دیں تو اللہ پاک آپ کی مانگ پُوری فرما دیتا ہے، اس کے باوُجُود آپ کی عاجزی اور خوف کا یہ عالَم ہے کہ ڈرتے ہیں، روزِ قیامت اللہ پاک اور رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِری کا خوف دِل میں رکھتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی یہ خوف نصیب ہو جائے...!!

آہ! ہم تو ہیں ہی کس گنتی وشمار میں...!! دِن رات گناہوں میں مَصرُوف رہتے ہیں، دِن کھیلوں میں گزرتا ہے، رات غفلت کی نیند سوتے رہتے ہیں، نیکیاں نام کو بھی نہیں ہیں، اس کے باوُجُود ہم ڈرتے نہیں ہیں، خَوف نہیں کھاتے، روزِ قیامت اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری ہو گی، ایک ایک لمحے کا حساب لیا جائے گا...!! آہ! کس طرح جواب دے پائیں گے؟

ہو عرصۂ محشر میں مِرا چاک نہ پردہ | اللہ مجھے دامنِ رحمت میں چھپانا
محشر میں حساب آہ! میں دے ہی نہ سکوں گا | رحمت نہ ہوئی، ہو گا جہنّم میں ٹھکانا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## دو جنتوں کا حقدار

**روایات میں ہے:** ایک مرتبہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ قیامت سے مُتَعَلِّق غور و فِکْر کر رہے تھے، آپ نے آسمان کے لپیٹے جانے، پہاڑوں کے جڑ سے اُکھڑنے (ہوا میں رُوئی کی طرح بکھرنے)، ستاروں کے جھڑنے اور سورج کے تاریک

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ:354۔

ہونے کے مُتَعَلِّق غور کیا۔ پھر آپ جنّت و دوزخ اور میزانِ عمل کے مُتَعَلِّق غور و فِکْر کرنے لگے، یہ غور کرتے کرتے آپ پر **خوفِ خُدا** کا غلبہ ہوا اور آپ نے شِدّتِ غم سے فرمایا: کاش! میں کوئی سبزہ ہوتا، مجھے جانور کھالیتے...!! کاش! مجھے پیدا ہی نہ کیا جاتا۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:[1]

| | |
|---|---|
| وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ (پارہ:27، الرَّحمٰن:46) | تَرجمہ کَنْزُالْعِرفان: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو جنتیں ہیں۔ |

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ کتنا خوبصورت انداز ہے...!! کیسی پیاری جزا ہے۔ جو اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری سے ڈرے، اس کیلئے **2 جنتیں** ہیں۔ کاش! ہمیں بھی یہ خوف نصیب ہو جائے۔ ہم بھی قیامت کے ہولناک مَناظِر کا تصوُّر باندھا کریں، میدانِ محشر، میزانِ عمل، جنّت، دوزخ اور پُلِ صِراط وغیرہ کو یاد کیا کریں، اس کی برکت سے **اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم!** **خوفِ خُدا** نصیب ہوگا اور اللہ پاک نے چاہا تو ہم بھی **2 جنتوں** کے حق دار بن جائیں گے۔

| | |
|---|---|
| تیرے ڈر سے سدا تھر تھراؤں | خوف سے تیرے آنسو بہاؤں |
| کیف ایسا دے، ایسی ادا کی | میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے[2] |

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اِمام جعفر صادق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 3 عبادتیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ چونکہ **خوفِ خُدا** والے تھے، لہٰذا آپ وقت ضائع نہیں کرتے تھے، اپنا اَکْثَر بلکہ سارا ہی وقت نیکیوں میں گزارا کرتے تھے۔ اِمام

1 ...تفسیر درمنثور، پارہ:27، الرحمٰن، تحت الایۃ:46، جلد:7، صفحہ:706۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:128۔

مالک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک زمانے تک اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں جاتا رہا، میں نے ہمیشہ آپ کو 3 عِبادتوں میں سے ایک میں مَصرُوف پایا (1): یا تو آپ نماز پڑھتے ہوئے ملتے (2): یا روزہ دار ہوتے (3): یا پھر تِلاوتِ قرآن میں مَشْغُول ہوتے تھے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! آپ وقت کے کتنے قدر دان تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں؛ فضولیات میں پڑے رہتے ہیں، موبائل، سوشل میڈیا، فیس بُک، ہوٹلنگ، دوستوں کے ساتھ فضول گپ شپ وغیرہ نہ جانے کیسی کیسی فضول مَصرُوفیات ہم نے پال رکھی ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، کوشش کرنی چاہئے کہ ہمارا زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزرا کرے۔

## دُنیوی فِکْریں چھوڑو! آخرت کے لئے فارغ ہو جاؤ!

صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پارہ:25، سورۂ شُوریٰ کی یہ آیت تِلاوت فرمائی:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

(پارہ:25، الشُّوریٰ:20)

تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اس کیلئے اس کی کھیتی میں اِضافہ کر دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اسے اس میں سے کچھ دیدیتے ہیں اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

پھر فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! (دُنیوی فِکْریں چھوڑ کر) عِبادت کے لئے فارِغ ہو جاؤ! تمہارے سینے کو مالداری سے بھر دیا جائے گا اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے (مثلاً

1 ...شفاء، القسم الثانی، الباب الثالث، فصل فی تعظیم النبی بعد موتہ، جزء:2، صفحہ:36۔

دُنیوی فِکْروں میں لگے رہو گے، صِرف دُنیوی مستقبل کا ہی سوچتے رہو گے) تو تمہارے دِل کو مصرُوفیات (مثلاً دُنیوی مشغولیات) سے بھر دیا جائے گا۔(1)

## دُنیوی فِکْروں میں رہنا ہلاکت کا سبب ہے

حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اپنی تمام فِکْروں کو صِرف ایک فِکْر یعنی **فِکْرِ آخرت** بنا دیا تو اللہ پاک اسے اس کی دُنیا کی فِکْر کے لئے کافِی ہے اور جس کی فِکْریں دُنیا کے اَحوال میں مشغول رہیں تو اللہ پاک کو اس کی پرواہ نہیں ہو گی کہ وہ کس وادی میں ہلاک ہو رہا ہے۔(2)

**اے عاشقانِ رسول!** غور کا مقام ہے! ہم نے کھانا کہاں سے ہے؟ پہننا کیا ہے؟ صبح کا تو کھا لیا، شام کا کہاں سے آئے گا؟ مستقبل کیسا ہو گا؟ بڑھاپا کیسے گزرے گا؟ بچوں کا مستقبل (**Future**) کیسا ہو گا؟ ایک کاروبار تو چل پڑا ہے، اب دوسرا کیسے چلے گا؟ ایک جگہ سے اچھی آمدن (**Income**) ہو رہی ہے، آمدن کے مزید ذرائع (**Sources**) کیسے کھولے جائیں؟ کار، کوٹھی، بنگلہ کیسے ملے گا؟ کاش! میں راتوں رات امیر ہو جاؤں وغیرہ وغیرہ ہزار قسم کی فِکْریں ہم دِل میں پال کر رکھتے ہیں، اِنہی فِکْروں میں صبح ہوتی ہے، اِنہی فِکْروں میں رات ہوتی ہے اور زِندگی یونہی تمام ہوتی ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمارہے ہیں: جو بندہ ایسی فِکْریں چھوڑ دے، صِرف ایک فِکْر **فِکْرِ آخرت** اپنا لے کہ میں نے قبر میں، حشر میں، پُل صراط پر کامیابی حاصِل کرنی ہے، جنّت میں جانا ہے، اللہ پاک کو راضی کرنا ہے، کیسے کر پاؤں گا؟ یہ ایک فِکْر اپنا لے، اللہ پاک اس کی ساری فِکْروں کے لئے کافِی

---

1 …مستدرک، جلد:3، صفحہ:234، حدیث:3709

2 …ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب الہم بالدنیا، صفحہ:668، حدیث:4106۔

ہو جائے گا اور جو بندہ یہ ایک فِکْر نہ اپنائے بلکہ دُنیوی فِکْروں ہی میں پڑا رہے، اللہ پاک کو کچھ پرواہ نہیں کہ وہ کس وادِی میں ہلاک ہوتا ہے۔

کاش! ہمیں **فِکْرِ آخرت** نصیب ہو جائے۔ یہ فِکْر مل گئی تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے کی تڑپ اور عِبادت پر استقامت بھی مِل ہی جائے گی۔

غمِ روزگار میں تو مرے اشک بہہ رہے ہیں
نہ فضول کاش! ہنستا، تری یاد میں تڑپتا
مجھے چین ہی نہ آتا تو کچھ اور بات ہوتی
یہی آہ! فکرِ دُنیا مِرا دِل جَلا رہی ہے
غَمِ ہجر گر ستاتا تو کچھ اور بات ہوتی (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی نصیحتیں

حضرت سُفیان ثَوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے عرض کی: میں اس وقت تک نہیں اٹھوں گا جب تک آپ مجھے کوئی **نصیحت** نہ فرمائیں۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: اے سُفیان! میں آپ سے گفتگو کرتا ہوں لیکن زیادہ گفتگو آپ کے لئے اچھی نہیں **(3 باتیں یاد رکھنا اور ان پر عمل کرنا)**:(1): اللہ پاک تمہیں کسی نعمت سے نوازے اور تم اس پر ہمیشگی چاہو تو اس پر زیادہ سے زیادہ شکر بجالاؤ کیونکہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ (پارہ:13، اِبراھیم:7) | تَرجَمہ کَنزُ الْعِرْفان: اگر تم میرا شکر ادا کروگے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔ |

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:384۔

(2):اگر تمہیں رزق میں تاخیر محسوس ہو تو اِستِغفار کی کَثرت کرو (مثلاً کَثرت کے ساتھ اَستَغفِرُ الله! اَستَغفِرُ الله! پڑھتے رہا کرو!) کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ (پارہ:29،نُوح:10 تا12) | تَرجَمہ کَنزُ العِرفان: (اے لوگو!) اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ اور مالوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا۔ |

(3):اے سفیان! اگر تمہیں غم و تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو یا کوئی پریشانی لاحق ہو تو لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِالله کی کَثرت کرو کہ یہ خوشحالی کی چابی اور جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔[1]

## بیان کا خلاصہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا ذِکرِ خیر سننے کی سعادت حاصل کی۔ آپ ہمارے پیشوا ہے، ہمارے اِمام ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ آپ کی سیرتِ پاک سے روشنی لے کر اپنے اخلاق و کردار کو سنواریں، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جیسی پاکیزہ عادات اپنانے کی کوشش (Effort) کریں۔ مثلاً ہم نے سُنا کہ ❁ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ خوش اِخلاق تھے، ہمیں بھی خوش اخلاق بننا چاہئے ❁ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اکثر مسکراتے رہا کرتے تھے، ہمیں بھی مسکراتے رہنا چاہئے ❁ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ غریبوں کی خیر خواہی کرنے والے تھے، ہمیں بھی غریبوں، مسکینوں، یتیم، بے سہاروں کے کام آنا چاہئے ❁ اِمام جعفر

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:3، صفحہ:225، رقم:3783۔

صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بھوکوں کو کھانا کھلانے والے تھے، ہمیں بھی بھوکوں کو کھانا کھلانا چاہئے
❁ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فضولیات سے بچنے والے تھے، کثرت سے عبادت کرنے والے تھے، خوفِ خُدا والے تھے، اللہ پاک کے خوف سے رویا کرتے تھے، قبرستان جاکر عبرت لینے والے تھے۔ ہمیں بھی یہ اچھے اخلاق اپنا لینے چاہئے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** 15 رجب شریف کو یومِ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ ہے۔ اس موقع پر خوب ایصالِ ثواب کیجئے! گھر میں محفل سجایئے! مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ہے: **فیضانِ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ**۔ یہ رسالہ حاصِل کر لیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے! اَہْلِ خانہ کو جمع کر کے یہ رسالہ پڑھ کر سُنایئے! اِنۡ شَآءَاللہُ الۡکَرِیۡم! برکتیں ملیں گی۔ یومِ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے موقع پر کونڈوں کا ختم دِلانا مسلمانوں میں رائج ہے۔ یہ بھی بہت اچھا عمل ہے۔ کونڈوں کا ختم بھی ایصالِ ثواب ہی ہے اور ایصالِ ثواب کرنا قرآن وحدیث سے ثابت بلکہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سُنّت ہے۔ اس کی بہت برکتیں ہیں۔ لہٰذا کونڈوں کا ختم بھی دِلوایئے! اور ذِکرِ اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی برکتیں لوٹئے!

اللہ پاک ہمیں اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا فیضان نصیب فرمائے اور آپ کی سیرتِ پاک پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَلحمدُ للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی تحریک ہے۔ جو مسلمانوں میں علم دین کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔

دعوتِ اسلامی کی یہ کوشش ہے کہ مسلمان کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضُو، غسل، نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل سیکھ لیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی کورسز** بھی ہے۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام کئی ایک **شارٹ کورسز** کروائے جاتے ہیں مثلاً ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁ 7 دِن کا اِصلاحِ اَعْمَال کورس وغیرہا۔ ❁ **-اس دینی کام میں شرکت سے** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضی ہو گا ❁ رِزق میں بَرَکت ہو گی ❁ عِلْمِ دین کا خزانہ ملے گا ❁ نیکیوں کا ذِہن (**Mindset**) بنے گا ❁ اللہ پاک کی عِبَادت دُرُست انداز پر کرپائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁ پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁ نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔

## دو بھائیوں کی اصلاح کا راز

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا تھا، قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ میرے بڑے بھائی نے اسلامی بھائیوں کی نیکی کی دعوت پر **63 دن کے مدنی تربیتی کورس** میں داخلہ لے لیا۔ **تربیتی کورس** کرنے کے بعد جب بھائی جان گھر تشریف لائے تو سب گھر والے یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ بالکل بدل چکے تھے، سنتوں بھرا لباس، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا ہوا تھا۔ میں اُن کے اِخلاق و کردار سے بہت متأثر ہوا۔ الحمدللہ! میرے بھائی نے مجھے بھی نیکی کی دعوت دی اور مجھے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ساتھ لے گئے۔ بھائی جان کے سمجھانے پر میں نے بھی **63 دن کے**

**مدنی تربیتی کورس** میں داخلہ (**Admission**) لیا، جس میں شریعت کے کئی مسائل، سنتیں اور دعائیں سیکھنے کا موقع ملا۔ مجھ پر میرے کریم ربّ کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ جس نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا دینی ماحول عطا فرمایا۔[1]

عطائے حبیبِ خدا دِینی ماحول
ہے فیضانِ غوث و رضا دِینی ماحول
اگر سنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ
تم آجاؤ دیگا سکھا دِینی ماحول[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

**پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے** آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ (**Translation**) پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع (**Topic**) کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ

---

1 ...بریک ڈانسر کیسے سدھرا، صفحہ:10تا12 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:646۔

اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

**2 فرامینِ مصطفٰے** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] **(2):** جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

**اے عاشقانِ رسول!** وعدہ (**Promise**) پورا کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ...مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔

3 ...بخاری، کتاب الجزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللہ!** شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہ ہی غصہ ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...اَبُو داوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

❶ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
❷ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡکِ اللہ**

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَکَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(4)

---

1 ...قَوۡلُ البَدِیۡع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفۡضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوۡلُ البَدِیۡع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکۡر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔